السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مرد کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی بالغ بیٹی کو خواہ وہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی شدہ بوسہ دے اور خواہ بوسہ رخسار پر دے یہ منہ پر اور جب بیٹی اس طرح بوسہ دے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مرد کے لئے اپنی بیٹی کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں خواہ بڑی ہو یا چھوٹی ،جب کہ شہوت کے بغیر ہو اور اگر بیٹی بڑی ہو تو بوسہ رخسار پر ہونا چاہیئے منہ پر نہیں کیونکہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ ثابت ہے کہ انہوں نے اپنی بیٹی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو رخسار پر بوسہ دیا۔ منہ پر بوسہ چونکہ شہوت کی تحریک کا سبب بنتا ہے ،اس لئے اسے ترک کر دینا افضل اور لائق احتیاط ہے ،اسی طرح بیٹی کو بھی چاہیئے کہ وہ کسی شہوانی جزبے کے بغیر اپنے باپ کے ناک یا سر پر بوسہ دے ،شہوت کے ساتھ بوسہ سب کے لئے حرام ہے تاکہ فتنہ انگیزی اور فحاشی کے ذرائع کا سد باب ہو۔

واللہ ولی التوفیق۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 367

محدث فتویٰ